MIRZA GHALIB مرزا غالب

Duration: 03min 26 sec.

ہیں اور بھی دنیا میں سخنور بہت اچھے　　　کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

غالب کے یہاں ایک Univesal man کی ہمیں پرچھائی صاف دکھائی دیتی ہے۔ کہ بھئی زندگی میں انہوں نے ایک آزاد انسان کی حیثیت سے زندگی گذاری۔ ان کو اس کی پرواہ نہیں تھی کہ ان کو لوگ کیا کہتے ہیں سوسائٹی کیا کہتی ہے؟ اگر مان لیجئے کہ وہ تھوڑے سے Bohemian تھے اپنی زندگی میں تو تھے، عشق کرتے تھے تو کرتے تھے۔ اگر شراب پیتے تھے تو پیتے تھے اس پر انہوں نے کبھی یعنی کسی طرح کا پردہ ڈالنے کی کوشش نہیں کی ایک کہنا چاہئے پنر جاگرن کے ساتھ جو ہندوستان وجود میں آیا renaissance کے ساتھ جو ہندوستان Indian renaissance کے ساتھ اسکی سب سے بڑی مضبوط آواز مرزا غالب ہیں، غالب کے ساتھ tradition فارسی کی بھی تھی ترکی کی بھی تھی اور اسی کے ساتھ ساتھ سب سے بڑی بات یہ رہی کہ انہوں نے ہندوستان میں آکر کے اس آدمی نے بھئی، سب سے بڑی نظم، انھوں نے جو نظمیں، اشعار جو کہے ہیں اس میں بنارس پر سب زیادہ 'چراغِ دیر' ویدوں کے بعد سب سے زیادہ جو کہنا چاہیے الہامی یعنی coming from the heavens یا یہ کہ اوپر سے آنے والی آواز وہ غالب کی ہے غالب نے ہر بات پر ایک سوال قائم کیا ہے وہ مذہب پر سوال قائم کرتے ہیں تقسیم پر سوال قائم کرتے ہیں کلاسز کا جو کنفلکٹ ہے اس کو وہ شک کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ غالب کے یہاں ایک عجیب و غریب جوان کا ذہن جو تھا اتنا modern اتنا آدھونک اتنا کھلا ہوا ذہن ہمیں کسی ادیب کا کسی شاعر کا، 19th Century میں نہیں ملتا جو غالب کے یہاں ملتا ہے۔ کہتے ہیں:

مرے بت خانے میں تو کعبے میں گاڑو برہمن کو　　　وفاداری بشرط استواری اصل ایماں ہے　　　مرے بت خانے میں تو کعبے میں گاڑو برہمن کو

کہنے لگے اصل ایماں آدمی کا کیا ہے کہ وہ Faithful ہونا چاہئے جس چیز کو جو commitment اس کا ہے اس میں کبھی وہ کمزور نہ پڑے اگر وہ بت خانے میں بتوں کے ساتھ محبت میں بھی سچا ہے تو اس کو تو کعبے میں آپ دفن کر سکتے ہیں، مثال کے طور پر ان کا ایک بہت مشہور قصیدہ ہے اردو ہی میں ہے لیکن Persianized زبان ہے اسکی اسمیں ایک شعر وہ کہتے ہیں، میرے سب سے زیادہ پسندیدہ شعروں میں ہے　اس میں یہ کہتے ہیں کہ:

موج خمیازہ یک نشہ چہ اسلام چہ کفر　　　کجیٔ یک خط مسطر چہ توہم چہ یقیں

نشے کی ایک لہر ہے اسی لہر کو آپ کبھی اسلام کہدیتے ہو کبھی آپ کفر کہدیتے ہیں ایک لکیر کھینچتے کھینچتے ذرا سی ٹیڑھی ہو گئی تو آپ نے کہا یہ تو superstition ہے سیدھی کھنچ گئی تو آپ نے کہا یہ تو faith ہے یقین ہے belief ہے

تو کہنے کا مطلب یہ ہے کہ انسان ایک ہے دنیا ایک ہے cosmos کی دنیا ہی کی نہیں اس یعنی دھرتی ہی کی نہیں پورے cosmos کی ایک unity کا جو تصور غالب کے یہاں ملتا ہے وہ پیچیدہ مسئلے ہیں فلسفیانہ مسئلے ہیں۔

یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا　　　اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا